نیوز ریلیز

سفارتخانہ ریاستہائے متحدہ امریکہ۔ اسلام آباد، پاکستان

رابطہ: مارک اسٹرو

ترجمان

فون: ۰۳۰۸۵۵۵۰۵۹۱

۲۳ جنوری ۲۰۱۲ء

برائے فوری اجراء

۲۰۱۲/۰۰۸

امریکہ کی جانب سے پاکستان کی زرعی برآمدات کے فروغ کیلئے ورکشاپس کا آغاز

اسلام آباد (۲۳ جنوری ۲۰۱۲ء) ___ امریکہ نے آج پاکستان کی زرعی برآمدات کو بڑھانے میں مدد دینے کیلئے پاکستان بھر میں ورکشاپس کے ایک سلسلے کا آغاز کر دیا ہے۔ زرعی برآمدات کے بین الاقوامی معیار پر بات چیت کرنے اور عالمی منڈی کیلئے زرعی مصنوعات کی بہتر انداز میں تیاری، پراسیسنگ اور پیکنگ کے طریقوں کی نشاندہی کیلئے حکومت پاکستان کے نمائندے، نجی کاروباری افراد اور کاشتکار ان ورکشاپس میں شرکت کریں گے۔ یہ دوروزہ ورکشاپس اسلام آباد، لاہور، کراچی اور کوئٹہ میں منعقد ہوں گی۔

پاکستان میں امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (یو ایس ایڈ) کے مشن ڈائریکٹر ڈاکٹر اینڈریو سیسن نے کہا کہ دنیا کی زرعی اور غذائی برآمدات میں پاکستان کا حصہ اپنی زرعی پیداوار بڑھانے، منڈی میں اسٹریٹجک مواقع تلاش کرنے اور دوسرے برآمد کنندگان سے مسابقت کی اہلیت پر منحصر ہے۔ حکومت امریکہ پاکستان کی زرعی برآمدات میں اضافے کیلئے اس کی توانائیوں کو بروئے کار لانے کے سلسلہ میں پاکستان کے عوام اور حکومت کے ساتھ کام کرنے کیلئے پر عزم ہے۔ پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل کے سینئر ڈائریکٹر ڈاکٹر ایم عظیم خان، ٹریڈ ڈویلپمنٹ کونسل آف پاکستان کے ڈائریکٹر عمر حمید اور ایل کے ایم آر ٹیکنالوجی کنسلٹنگ کے جنرل مینیجر ہارون شریف نے بھی اسلام آباد میں منعقد ہونے والی ورکشاپ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کیا۔

پاکستان کی تقریباً دو تہائی آبادی اپنی روزی کمانے کیلئے بلاواسطہ یا بالواسطہ زراعت کے پیشے سے منسلک ہے۔ تاہم اس وقت ملک کی مجموعی اندرونی پیداوار میں اس شعبے کا حصہ صرف ۲۱ فیصد ہے۔ اسی طرح زرعی برآمدات بھی ملک کی کل برآمدات کے اٹھارہ فیصد سے کم ہیں۔ زرعی اشیاء درآمد کرنے والی چوٹی کی پانچ منڈیوں میں پاکستان کا حصہ اعشاریہ ایک فیصد ہے۔ یہ اعداد و شمار زرعی پیداوار اور برآمدات دونوں میں پاکستان کیلئے ترقی کے زبردست امکانات کو ظاہر کرتے ہیں۔

###